بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

نمبر ۳ / ٹیلیفون

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴ | ۵ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۹ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ | ۵ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۵۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

آج صبح دس بجے مسجد اقصیٰ میں جلسہ یوم پیشوایان مذاہب زیر صدارت مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے منعقد ہوا۔ جس میں علمائے سلسلہ نے نہایت اہم اور قیمتی تقاریر فرمائیں۔ ایک بجے دوپہر جلسہ ختم ہو گیا۔

جناب چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کل صبح دہلی تشریف لے گئے

نماز عید بروز منگل صبح دس بجے عید گاہ میں ہوگی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
کے
چند تازہ رویا و کشوف

فرمودہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب

مرتبہ: فیض احمد صاحب گجراتی

(۱)

فرمایا: آج رات تین بجے کے قریب تہجد کے وقت میں نے ایک رؤیا دیکھا۔ مجھے یہ نظارہ نظر آیا کہ میرے سامنے ایک نیلے رنگ کا کاغذ ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں اس کاغذ پر کوئی شعر لکھ رہا ہوں۔ میرے دائیں طرف کوئی ہستی کھڑی ہے۔ جو ہیولے کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ ہے۔ یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں یا کوئی فرشتہ ہے۔ بہر حال استاد کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ ویسے اس کی شکل تو آدمی کی طرح ہے۔ مگر مادی نہیں بلکہ روحانی ہے۔ دو شعر میں نے لکھے ہیں۔ ان کے نیچے تیسرا شعر لکھ رہا ہوں پہلا مصرعہ یوں لکھا

رہے وفا و صداقت پہ ــــــ

پہلے میں نے وفا کی جگہ کوئی اور لفظ لکھا۔ مگر اس ہستی نے کٹوا کر اس کی جگہ وفا لکھوایا یعنی

رہے وفا و صداقت پہ ــــــ

یہ بھی صحیح طور پر یاد نہیں رہا کہ لفظ "رہے" تھا یا "رہیں" تھا۔ اس کے بعد کے الفاظ یوں تھے۔

میرا پاؤں مدام

یہ اچھی طرح یاد نہیں رہا۔ کہ لفظ مدام تھا۔ یا مقام یعنی مصرعہ یوں ہے کہ ؏

رہے وفا و صداقت پہ میرا پاؤں مدام

یا اس طرح ہے کہ ؏

رہے وفا و صداقت ہمیشہ میرا مقام

بہر حال ان دونوں شکلوں میں سے کوئی ایک ہے ہاں پہلی شکل جب میں جاگا ہوں تو ذہن پر غالب تھی۔ اور اٹھ کر یہی الفاظ میری زبان پر تھے۔ یعنی

رہے وفا و صداقت پہ میرا پاؤں مدام

قرآن کریم میں بھی قدم صدق کے الفاظ بطور محاورہ استعمال ہوئے ہیں۔ جب کسی چیز کے قیام اور اس کے دوام کا اظہار کرنا ہو۔ تو قدم صدق کا محاورہ استعمال کیا جاتا ہے۔ گویا مطلب یہ ہوا کہ ہمیشہ ہمیش رہنے والی سچائی یا ہمیشہ ہمیش رہنے والی برکت۔ اسی قرآنی مفہوم پر مجھے یہ مصرعہ سکھایا گیا۔ کہ ؏

رہے وفا و صداقت پہ میرا پاؤں مدام

یعنی میرا قدم وفا و صداقت سے کبھی منحرف نہ ہو۔ اور میں ہمیشہ اس پر قائم رہوں۔ بعد میں میں نے سوچا کہ اس مصرعہ کے ساتھ دوسرا مصرعہ لگا کر شعر کو مکمل کر دیا جائے۔ اس قافیہ میں الفاظ بہت کم ملتے ہیں۔ اور اس ردیف پر غزل بنانی مشکل نظر آتی ہے۔ یوں تو پاؤں کے مقابل میں چھاؤں کا لفظ بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مگر اس قافیہ کے ساتھ چھاؤں کی بجائے چھائیں لکھنا پڑے گا۔ بہر حال میں نے ایک مصرعہ اس کے ساتھ لگا دیا۔ اور میں نے دوسرا مصرعہ یوں بنایا کہ ؏

ہو میرے سر پہ مری جان تیری چھاؤں مدام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ یہ مصرعہ بنایا کہ ؏

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

ابھی آپ نے دوسرا مصرعہ نہیں بنایا تھا کہ یکدم الہام ہوا۔

اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اسی طرح میں نے اس الہامی مصرعہ پر اپنا مصرعہ لگایا۔ اور اس طرح شعر یوں ہو گیا کہ

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہے وفا و صداقت پہ میرا پاؤں مدام ٭ ہو میرے سر پہ مری جان تیری چھاؤں مدام

خواب میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو دعا سکھائی جاتی ہے۔ صلحاء کا اس کے متعلق یہ تجربہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی لکھا ہے۔ کہ ایسی دعا ضرور پوری ہوتی ہے۔ ورنہ وہ ایسی دعا نہ سکھائے۔ کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ اپنے بندے کو خود ایک دعا سکھائے۔ اور پھر اسے پورا نہ کرے۔

(۲)

دو تین دن ہوئے رویا میں دو الفاظ مجھ پر الہاماً نازل ہوئے۔ پہلا لفظ تو بھول گیا لیکن دوسرا سلامًا یاد رہا۔ بعد میں مَیں نے قرآنی آیات پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ ایک آیت کونی بردًا وسلامًا کی ہے۔ مگر یہ آیت یقیناً نہیں تھی۔ میرا ذہن زیادہ تر صدقًا وسلامًا قسم کے الفاظ کی طرف جاتا تھا۔ اور پہلی رویا جو اس کے بعد دکھائی گئی اسی کی تصدیق کرتی ہے!

(۳)

(فرمودہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب)

فرمایا:۔ آج رات میں نے ہندوستان کے سیاسی حالات کے متعلق ایک خواب دیکھی ہے۔ جو اپنے اندر نہایت گہرے مطالب رکھتی ہے۔ مگر اس خواب کے نظارے مجھے تمثیلی رنگ میں دکھائے گئے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان واقعات کو ابھی عام لوگوں کی نگاہوں سے مخفی رکھنا چاہتا ہے۔ مگر چونکہ ان کا قبل از وقت اظہار بھی ضروری تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے تصویری زبان میں ان واقعات کو بیان کر دیا۔ تاکہ وہ لوگ جو علم و فہم رکھتے ہیں۔ اور علم تعبیر الرؤیا کو جانتے ہیں۔ وہ تو خواب سنکر سمجھ جائیں۔ کہ اس میں کن واقعات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ لیکن دوسرے لوگ اس وقت فائدہ اٹھائیں۔ جب یہ خواب پوری ہو۔ اور تمثیلی نظارے حقیقت کا رنگ اختیار کر لیں۔ میں جب دلی میں تھا۔ گورنمنٹ کے دفتر کے بعض فوجی افسر مجھے ملنے کے لئے آئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قبل از وقت آپ کی خوابوں کا ہمیں علم ہو جایا کرے۔ تو اس سے ہمارے بھی ایمان تازہ ہوں۔ میں نے کہا میں تو ہمیشہ قبل از وقت اپنی خوابیں بتا دیا کرتا ہوں۔ اور ہمارے اخبار میں بھی شائع ہو جاتی ہیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ آپ لوگوں کو ان خوابوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ آپ لوگ یا تو ان خوابوں کو پڑھتے ہی نہیں۔ اور اگر پڑھتے بھی ہیں۔ تو بے توجہی سے۔ اور اگر کوئی احمدی میری خوابیں آپ کو سنائے۔ تب بھی آپ لوگ پروا نہیں کرتے۔ اور کہہ دیتے ہیں خوابوں کا کیا ہے۔ یہ تو آیا ہی کرتی ہیں۔ لیکن جب کوئی خواب پوری ہو جاتی ہے۔ تب آپ لوگوں کو بھی قدر محسوس ہوتی ہے۔ اور آپ کہتے ہیں۔ کہ کاش ہمیں پہلے اس کا علم ہوتا۔ حالانکہ آپ کی بے توجہی کی وجہ سے احمدی آپ کو وہ خوابیں سناتے نہیں۔

یہ خواب بھی جو آج مجھے آئی ہے۔ وہ بھی نہایت اہم ہے۔ اور ہندوستان کے آئندہ حالات کے ساتھ بہت گہرا تعلق رکھتی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس میں تمثیلی زبان اختیار کی ہے۔ تاکہ سمجھنے والے سمجھ جائیں۔ اور عام لوگ اس وقت اسکی حقیقت کو جانیں۔ جب یہ خواب پوری ہو جائے۔ اگر دوست اپنے غیر احمدی دوستوں کو سنا دیں۔ تو وقت پر ان کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہوگا۔

میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میں دلی میں ہوں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اس جگہ تو نہیں جہاں میں ہوں بلکہ اس سے کچھ فاصلے پر۔ وہ اسمبلی ہال ہے یا وائسریگل لاج۔ اس کے متعلق کوئی وضاحت نہیں۔ وہاں کانگرس اور مسلم لیگ کے ممبر جمع ہیں۔ میں اس وقت مشرق میں ہوں۔ اور وہ مقام جہاں مسلم لیگ اور کانگرس کے ممبر جمع ہیں مغرب کی طرف ہے۔ میں نے دیکھا کہ بعض اور لوگ بھی اس طرف گئے ہیں۔ اور وہ یہ ذکر کر رہے ہیں۔ کہ مسلم لیگ نے کوئی تیاری نہیں کی۔ ان کے پاس نہ لاٹھیاں ہیں نہ تلواریں اور نہ کوئی دوسرا سامان۔ اگر کانگرس نے حملہ کر دیا۔ تو کیا کریں گے۔ وہ جگہ جہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ مجھ سے کوئی نصف میل کے فاصلے پر ہے۔ مگر مجھے کشفی طور پر تمام واقعات دور بیٹھے ہی نظر آ رہے ہیں۔ اس کے بعد مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کانگرس نے مسلم لیگ پر حملہ کر دیا ہے۔ اور مسلم لیگ والے گھبرا گئے ہیں۔ ایک شخص بلند آواز سے پکار رہا ہے۔ مسلمانو مدد کے لئے پہنچو۔ جب اس نے یہ اعلان کیا۔ جس میں اس قسم کے بھی الفاظ تھے۔ کہ مسلم لیگ کے والنٹیرز مدد کو پہنچیں۔ تو میں بھی مسلمانوں کی مصیبت کا خیال کر کے نہایت تیزی سے دوڑا اور بجائے اس طرف جانے کے جدھر سے آواز آئی تھی شمال کو گیا۔ کیونکہ معلوم ہوتا ہے۔ اس عمارت میں داخلہ کا راستہ اسی طرف ہے۔ اور دوست بھی میرے ساتھ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے وہاں سے کوئی راستہ اس طرف جاتا ہے۔ جہاں مسلم لیگ اور کانگرس کے ممبر جمع ہیں۔ اتنی دیر میں پھر آواز آئی کہ مدد کے لئے پہنچو۔ اس پر کسی نے کہا۔ خورشید جلدی مدد کو پہنچو اور میں نے بھی یہ فقرہ دہرایا۔ جب میں دروازے پر پہنچا۔ تو میں نے دیکھا کہ مسلم لیگ کے چونتیس یا پینتیس آدمی ایک جگہ کھڑے ہیں۔ اور ایک افسر انہیں ورزش کرا رہا ہے۔ ان آوازوں پر وہ افسر ان لوگوں کو لیکر مکان کی طرف بھاگا۔ والنٹیر آگے آگے ہیں اور وہ پیچھے ہے۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ ہماری جماعت کے بھی وہاں کافی آدمی موجود ہیں۔ ہزاروں تو نہیں مگر سینکڑوں۔ اور دروازے کے پاس دیوار کے ساتھ جمع ہیں۔ میں نے اس خیال سے کہ لیگ کے والنٹیر کم ہیں انہیں بھی آواز دی کہ آپ لوگ لیگ کے آدمیوں کے ساتھ مدد کے لئے جائیں اور ساتھ ہی آواز دی دیکھنا کوئی فساد کی بات نہ کرنا۔ چنانچہ لیگ کے آدمیوں کے پیچھے ہمارے احمدی بھی چلے گئے۔ اور میں ان کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دروازے سے گزر کر اندر کمپونڈ میں لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ میں بھی چلتا جا رہا ہوں اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتا ہوں۔ دیکھو کسی قسم کا دنگہ فساد نہیں کرنا۔ کسی قسم کا دنگہ فساد نہیں کرنا۔ یہ کہتے وقت میں خیال کر رہا ہوں۔ کہ جب اصل مقام پر پہنچ جائیں گے۔ تو حالات کو دیکھ کر فیصلہ کریں گے۔ اس وقت میں نے سوچا کہ مسلم لیگ والے تو ہمارے خیر خواہ نہیں ہم ہی ان کے خیر خواہ ہیں۔ ایسا نہ ہو مجھے کوئی یہاں سے گزرنے سے روک دے۔ مگر میں ان کے پاس سے گذرا اور کسی نے مجھے نہ روکا۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ مسلم لیگ کے والنٹیرز اپنی تنظیم کر رہے ہیں۔ اور صفوں کو درست کر رہے ہیں۔ اور کمپونڈ میں بہت سے آدمی کھڑے ہیں۔ اس میدان کے ایک طرف ایک بہت بڑا وسیع کمرہ ہے۔ ایک طرف دیوار ہے۔ اور سامنے ایک بنگلہ بہت اونچی چھت والا ہے وہ اتنا اونچا ہے۔ کہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ دو چھتوں کی اونچائی سے بھی اونچا ہے۔ اس کے آگے ایک برآمدہ ڈھلوان چھت والا بنا ہوا ہے۔ اس برآمدے کی چھت پر جست کی دھاری دار چادریں لگی ہوئی ہیں۔ میں کمرہ میں گیا۔ اور معلوم ہوا۔ کہ میں کمرہ میں کسی اونچی جگہ پہنچ گیا ہوں۔ اس کے بعد وہ نظارہ تو اسی طرح قائم رہا۔ مگر بجائے لڑائی ہونے کے فساد لاٹھی اور تلوار وغیرہ کے معلوم ہوا کہ ورزش کا مقابلہ ہو گا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانگرس والے اپنا ہنر دکھا چکے ہیں اب مسلمان اپنا ہنر دکھانے لگے ہیں

ورزش شروع ہوئی اور سب سے پہلے لمبی چھلانگیں لگائی جانے لگیں۔ جتنی لمبی چھلانگیں ہم جاگتے میں دیکھا کرتے ہیں۔ اس سے وہ چھلانگیں دگنی اور تگنی لمبی ہیں۔ دو تین دفعہ جب چھلانگیں لگ چکیں۔ تو کسی نے کہا اب اونچی چھلانگیں لگائی جائیں۔ ہم نے جو عام طور پر اونچی چھلانگوں کے مقابلہ میں دیکھا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ چھلانگ لگانے والا ایک لمبا بانس پکڑ کر چھلانگ لگاتا ہے۔ مگر وہاں کسی نے بانس نہیں پکڑا۔ پھر بھی وہ چھلانگیں لگانے والے اتنی اونچی چھلانگیں لگاتے ہیں کہ ہمارے خیال اور وہم میں بھی نہیں آسکتیں۔ ان میں سے پہلے نے انیس فٹ چھلانگ لگائی۔ دوسرے نے بیس یا اکیس فٹ چھلانگ لگائی۔ مگر تیسرے نے اتنی اونچی چھلانگ لگائی۔ کہ برآمدے کے چھجے پر پہنچ گیا۔ اسکو دیکھ کر میں سمجھتا ہوں کہ یہ شخص کامیاب ہو گیا۔ اس نے جب چھلانگ لگائی اور اوپر چلا گیا تو میں انتظار کر رہا ہوں۔ کہ اب نیچے آتا ہے۔ مگر مجھے ایسا معلوم ہوا کہ گویا آسمان کو اڑ گیا ہے۔ کیونکہ اس کے چھت پر گرنے کی آواز نہیں آئی۔ میں نے دل میں کہا کہ اگر وہ چھت کی چادر پر گرتا تو زور سے آواز آتی۔ میرے ساتھ میاں بشیر احمد صاحب ہیں یا کوئی اور آدمی۔ یہ اچھی طرح یاد نہیں رہا۔ بہرحال میں ان سے پوچھتا ہوں۔ کہ وہ چھلانگ لگانے والا کہاں گیا۔ انہوں نے کہا چھت پر پہونچ گیا ہے۔ اس کے بعد لوگوں نے بڑی بلند آواز سے نعرہ لگایا جس کے معنے یہ تھے کہ وہ جیت گئے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا۔ کہ وہ چھلانگ لگانے والا چھت پر سے اتر رہا ہے۔ اس کی لاتیں مجھے چھت پر سے لٹکتی نظر آئیں۔ اس کے بعد یہ نعرہ لگا کہ مسلمان جیت گئے۔ میں جب اس اونچی جگہ سے نیچے اترا۔ میں نے دیکھا کہ ایک لڑکی دس بارہ سال کی عمر کی کمرہ میں دوڑتی ہوئی آئی۔ اور اس نے کہنا شروع کیا۔ کانگرس جیت گئی۔ کانگرس جیت گئی۔ اور دیوانی معلوم ہوتی ہے۔ میں اس لڑکی کو دیکھ کر سمجھتا ہوں۔ کہ وہ ہمارے دلی کے کسی عزیز داری والے خاندان میں سے ہے۔ میں نے اسکو پکڑ کر پیار سے اپنے سینے سے لگا لیا۔ اور کہتا ہوں بی بی ہوش کرو بی بی ہوش کرو۔ مگر وہ دیوانہ وار جوش سے یہ کہتی جاتی ہے۔ کانگریس جیت گئی۔ کانگریس جیت گئی۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اسے کانگرس سے ہمدردی تھی۔ جب اس نے دیکھا کہ کانگریس ہار گئی۔ تو اسکے دماغ کو صدمہ پہونچ گیا ہے۔ اور اس کے بعد اس کی آواز بند ہو گئی۔ اور اس کا سانس رک گیا۔ میں نے اسی طرح بیٹھے بیٹھے اس کے ہاتھ اٹھا کر اس کو سانس دلانے کی کوشش کی۔ مگر سانس نہیں آیا۔ اتنے میں ایک عورت جو اس لڑکی کی ماں یا خالہ ہے کمرہ میں داخل ہوئی۔ اور میں نے اس سے کہا اس کا سانس رک گیا ہے اسے لٹا کر سانس دلانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس پر اس عورت نے رضامندی ظاہر کی۔ میں نے لڑکی کو زمین پر لٹا کر سانس دلانا شروع کیا۔ مگر اثر نہ ہوا۔ پھر اس عورت نے ٹھنڈے پانی سے تولیہ تر کر کے لڑکی کے پیٹ پر رکھا۔ اتنے میں لڑکی نے آنکھ کھولی ایک سانس لیا۔ مگر پھر بے ہوش ہو گئی۔ وہ عورت جس کو میں سمجھتا ہوں اس لڑکی کی ماں یا خالہ ہے۔ وہ باتوں سے کچھ سیاسی عورت معلوم ہوتی ہے۔ وہ مجھے کہتی ہے میرے خاوند کو آپ جانتے تھے۔ اور بتایا کہ وہ کونسل یا کانگریس کے پریذیڈنٹ تھے۔ پھر معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اپنے متعلق بتایا کہ میں اسمبلی کی سیکرٹری ہوں۔ اس کے بعد میں نے کہا ڈاکٹر لطیف صاحب کو بلاؤ شاید وہ لڑکی کو ہوش میں لا سکیں۔ جب کوئی آدمی ان کو بلانے گیا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ اپنی بیوی عزیزہ امینہ بیگم صاحبہ کو موٹر میں ساتھ کر چلے گئے ہیں۔ میں کہتا ہوں کوئی اور ڈاکٹر ہی بلا لاؤ۔ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

اس خواب کے اندر بہت سے مضامین ہیں۔ اس وقت میں نے صرف الفاظ سنا دیئے ہیں۔ تاکہ وقت پر دلیل اور حجت ہوں۔ اصل حقیقت آئندہ ان حالات پر روشنی ڈالے گی۔ جو ہندوستان کو پیش آنے والے ہیں۔ بظاہر یہ خواب کچھ دیر بعد کے حالات کے متعلق ہے۔ گو ممکن ہے جلدی ہی اس کے مطابق حالات ظاہر ہوں واللہ اعلم بالصواب

(۴)

یکم نومبر ۱۹۳۶ء بعد نماز مغرب

فرمایا۔ آج رات میں نے ایک خواب دیکھی ہے جو فتنے پر دلالت کرتی ہے (خدا تعالےٰ اس سے محفوظ رکھے) اگر قریب کا فتنہ ہے تو بڑے اندیشہ اور فکر کی بات ہے۔ کیونکہ عید قریب ہے۔ اور ان دنوں طبائع میں بہت اشتعال ہے۔ خواب میں گو قادیان دکھایا گیا ہے۔ مگر ضروری نہیں کہ قادیان مراد ہو۔ خواب کا نظارہ اس شخص کے حالات کے مطابق ہوتا ہے یعنی اکثر دیکھنے والا ایک شہر یا اپنا گھر دیکھتا ہے۔ مگر جگہ دوسری مراد ہوتی ہے۔ گو کبھی وہی جگہ بھی مراد ہوتی ہے۔

میں نے رویا میں دیکھا عید کا دن آ گیا ہے۔ اور ہم عید کی نماز پڑھنے عیدگاہ کو جا رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس دن گورنمنٹ کی طرف سے راستوں پر چلنے کی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ قادیان کے درمیان ایک بڑی بھاری چوڑی سڑک ہے۔ میں اس پر سے گزر رہا ہوں ایک آدمی میرے آگے آگے چل رہا ہے۔ اور کچھ آدمی میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ میں بیچ میں اکیلا چل رہا ہوں۔ ہم ایک جگہ پہنچے ہیں۔ تو آواز آئی یہاں سے نہیں چلنا کوئی دوسرا آدمی کہتا ہے کہ میں اس کے متعلق افسر سے بات چیت کر آیا ہوں۔ ہم نے یہاں سے ہی جانا ہے۔ وہ سپاہی کہتا ہے "نہیں جانا" وہاں کوئی سپرنٹنڈنٹ پولیس یا اور کوئی بڑا افسر ہے وہ کہتا ہے جانے دو۔ ان کو اجازت مل گئی ہے۔ آگے جانے والے نے کہا ہم کو الفضل تک چلنے کی اجازت ہے۔ گویا اس نے اس سڑک کے ایک حصہ کا نام الفضل رکھا ہے۔ وہاں سے چلکر ہم عیدگاہ میں پہنچے۔ عید کی نماز کا وقت عموماً نو بجے کا ہوتا ہے۔ جب دو نیزے کے قریب سورج چڑھ آتا ہے۔ عید الفطر ذرا دیر سے پڑھی جاتی ہے۔ مگر عید الاضحیہ جلدی پڑھی جاتی ہے۔ تاکہ لوگ جا کر قربانی کر سکیں۔ اس وقت وہ جگہ جہاں ہم پہونچے ہیں ایک ٹیلے پر معلوم ہوتی ہے۔ اس سے نیچے ڈھلوان ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور آگے جا کر میدان آ جاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہاں صفیں بھی بچھی ہوئی ہیں۔ چٹائیاں بھی بچھی ہوئی ہیں۔ دریاں بھی بچھی ہیں۔ اور آگے امام کا مصلےٰ بھی ہے۔ تھوڑے سے آدمی وہاں پہنچ چکے ہیں۔ اور کچھ لوگ آ رہے ہیں۔ اس وقت حالانکہ نو بجنے والے ہیں۔ اچھی تاریکی سی معلوم ہوتی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں۔ کہ شاید یہ بادلوں کی تاریکی ہے یا کچھ دھوئیں وغیرہ کی وجہ سے اندھیرا سا ہے۔ مگر پھر دل میں ہی کہتا ہوں۔ کہ بادلوں کی تاریکی اتنی تو نہیں ہو سکتی۔ اور دن کے وقت اگر بادل بھی ہوں۔ تو معمولی سا اندھیرا ہوتا ہے۔ اور روشنی کافی ہوتی ہے۔ اس وقت روشنی بہت دھندلی سی ہے۔ میں مصلےٰ پر بیٹھ گیا ہوں۔ اتنے میں آواز آئی سانپ۔ سانپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سانپ۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت ام المومنین نے چیخ ماری ہے۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں۔ دوڑ کر جاؤ وہاں سانپ ہے۔ تو کسی نے کہا۔ کہ سانپ وہاں نہیں۔ بلکہ یہاں تھا۔ اور اس کو مار دیا گیا ہے۔ وہ یا تو دو سانپ ہیں یا دو مُنہ کا سانپ ہے۔ کسی نے مجھے اس کے ٹکڑے بھی دکھائے۔ اس کے بعد مجھے خیال آیا۔ کہ اتنے اندھیرے میں یہاں کوئی روشنی کا انتظام ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو اور سانپ نکلیں۔ میں اپنے ساتھیوں سے پوچھتا ہوں کسی کے پاس ٹارچ ہے۔ اس وقت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی نظر آتے ہیں۔ انہوں نے یا ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی نے مجھے اپنی ٹارچ دی۔ مگر اسکی روشنی اتنی مدھم ہے۔ جیسے جلاتے رہنے سے خرچ ہو چکی ہے۔ اس لئے میں خیال کرتا ہوں۔ کہ اتنا سخت اندھیرا ہے۔ اگر واپس جاتے ہوئے روشنی کی ضرورت پڑی۔ تو یہ ٹارچ بھی جلانے کی وجہ سے بیکار ہو چکی ہوگی کیونکہ اسکی روشنی تو اب بھی بہت مدھم ہے۔ اس لئے اس کو نہیں جلانا چاہیئے۔ اور میں نے دوستوں سے کہا۔ کچھ موم بتیاں لاؤ۔ میرے سامنے سَو گز کے فاصلہ پر کچھ احمدی بیٹھے ہوئے ہیں۔ سامان ٹھیک کر رہے ہیں۔ جب میں نے کہا۔ موم بتیاں لاؤ۔ تو وہاں سے بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی نے کھڑے ہو کر کہا۔ کہ میں موم بتیاں لاتا ہوں۔ اور ایک بنڈل دکھایا۔ اس سے پہلے وہ ان آدمیوں میں تھے جو میرے پیچھے نماز کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے اڑ کر وہ اس دوسری جگہ پر پہنچ گئے۔ اور بنڈل لیکر میرے پاس آ گئے۔ اور بنڈل میں سے ایک موم بتی نکالی۔ اور اس کو جلانا چاہا۔ میں نے بھی اس خیال سے کہ شاید ایک آدمی یہ کام آسانی سے نہ کر سکے۔ اور دیا سلائی ہوا کی وجہ سے بجھ جائے خود ایک دیا سلائی جلائی اور بھائی جی سے کہا کہ وہ موم بتی قریب کریں کہ میں جلا دوں۔ اس عرصہ میں انہوں نے خود بتی جلالی تھی۔ مگر جب مجھے دیا سلائی قریب کرتے ہوئے دیکھا تو فوراً شمع بجھا کر میری طرف بڑھا دی۔ اور یہ ادب سے انہوں نے کیا ہے۔ تاکہ میری جلائی ہوئی دیا سلائی ضائع نہ جائے۔ میری دیا سلائی سے بتی جلاتے ہوئے انہوں نے اپنے ایک بیٹے کا ذکر شروع کر دیا۔ کہ وہ بڑا سعید لڑکا ہے۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے اتنی محبت ہے۔ اور اتنا احترام ہے۔ کہ جب اس نے اپنی بتی جلائی۔ اور دیکھا کہ حضرت صاحب (میری طرف اشارہ تھا) نے بھی دیا سلائی جلائی ہے۔ تو اس نے اپنی بتی کو فوراً بجھا دیا۔ اور ان سے دیا سلائی لے کر اپنی بتی کو روشن کر لیا اور کہا یہ روشنی اب کبھی نہ بجھے گی۔ وہ اس واقعہ کو بڑے اخلاص سے بیان کر رہے ہیں۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ میں نے بھی اس وقت اسی طرح کیا ہے۔ اس وقت ایک فقرہ جو بالکل موزوں معلوم ہوتا ہے۔ اور اس میں روشنی کا لفظ ہے یا نور کا لفظ ہے۔ اور یہ بھی الفاظ ہیں۔ کہ ہمیشہ تک قائم رہے گی۔ (مسجد میں خواب سناتے ہوئے مجھے یہ حصہ کچھ بھول گیا تھا۔ بعد میں یاد آیا کہ لڑکے کا فقرہ انہوں نے یہ بتایا تھا کہ یہ شمع ہمیشہ جلتی رہے اور ان کا فقرہ یہ تھا۔ یہ روشنی اب کبھی نہ بجھے گی) اس کے بعد میں نے کہا۔ اب روشنی کافی ہو گئی ہے۔ اب کوئی خطرے کی بات نہیں رہی۔

اس خواب سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس عید پر خطرہ ہے۔ کہ مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان فسادات نہ ہو جائیں۔ شہروں میں تو عموماً ہمیشہ اس عید پر گائے کی قربانی کی وجہ سے فساد ہوتا ہے۔ اور آج کل فریقین کی طبائع میں اشتعال بھی بہت زیادہ ہے۔ اور یہ دعا کے الفاظ جو آئے ہیں۔ کہ یہ شمع کبھی نہ بجھے۔ یہ الفاظ ہماری دائمی ترقی اور نور کے قائم رہنے کے لئے دعا ہے۔ دوسرا فقرہ کہ یہ روشنی کبھی نہ بجھیگی یہ ایک زبردست بشارت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میری اسلام کے لئے کوششوں کو بار آور کریگا۔ اور ان کے نیک نتائج کو دوام بخشے گا۔ اس قسم کا فقرہ ہمارے لئے ایک قسم کی بشارت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بےمثال قربانی اور اس کا مقصد

عیدالاضحیٰ میں ہمارے لئے کیا سبق ہے

(۱)

چار ہزار برس گزرے جب اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان فرستادہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کی قوم نے ان کے وطن (اُور۔ ملک عراق) سے ہجرت پر مجبور کر دیا۔ اور آپ اِنی مہاجرٌ اِلیٰ ربی سیھدین کہتے ہوئے سرزمین کنعان میں وارد ہوئے۔ آپ کو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضائع نہ ہونے دے گا اور میری غربت اور کس مپرسی کے باوجود اپنے وعدوں کو پورا فرمائیگا۔ اور وہ دن آنے گا جب میں واقعی اَبْرَاھام۔ (عبرانی زبان میں اس کے معنے ہیں نیک لوگوں کا باپ) ثابت ہونگا امیدوں سے لبریز دل کے ساتھ آپ ارض مقدسہ میں آئے۔ لیکن ان کی عمر کے سال جلد جلد بیت رہے تھے اور پیرانہ سالی کے باوجود اس وعدہ کا ظہور ملتوی ہو رہا تھا آخر بڑھاپے کی عمر میں خداوند تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نخل امید کو سرسبز فرمایا اور ان کی صلب سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اس موعود فرزند اور اس سے وابستہ برکتوں کے وعدے حضرت خلیل اللہ کے قلبی اطمینان اور تسکین کا موجب تھے۔ مگر زیادہ دن نہ ہوئے تھے کہ نونہال اسمٰعیل کو دو عظیم الشان قربانیوں کی قربانگاہ پر چڑھنے کا موقعہ پیش آگیا۔ یہ دونو وقت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قربانی اور ان کے مقام ایثار و اخلاص کو غیر معمولی طور پر نمایاں کرنے والے ہیں۔ وہ اسمٰعیل جو حضرت ابراہیم کی امیدوں کی آماجگاہ اور آئندہ زمانوں میں ان کے نام کو زندہ رکھنے والا واحد جانشین تھا۔ اسے اپنے ہاتھوں اور اپنے سامنے موت کے سپرد کر دینے کا نازک ترین مرحلہ پیش آیا۔ مگر سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس موقعہ پر بے نظیر و بے مثال نمونہ پیش کیا۔ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ خوانہا

(۲)

بائبل کہتی ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے گھریلو حالات کے ماتحت حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی سوت حضرت سارہ علیہا السلام کے کہنے پر ننھے اسمٰعیل اور ان کی والدہ ہاجرہ کو فاران کے جنگل میں چھوڑ آنے پر مجبور ہوئے کیونکہ اگرچہ یہ امر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بہت شاق تھا اور وہ اس پر کسی طرح آمادہ نہ تھے مگر خداوند کے فرشتے نے ظاہر ہو کر انہیں بتایا کہ یہ جھگڑا تو یونہی ایک بہانہ ہے ورنہ دراصل اسمٰعیل کو قوموں کا باپ بننے کے لئے اور خدائی وعدوں سے حصہ وافر پانے کے لئے اس سرزمین سے دور جنوب میں وادی بطحاء کے ویرانہ میں آباد ہونا لازمی ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے الٰہی اشارہ کی تعمیل میں اپنی پیاری بیوی اور اپنے ہونہار لخت جگر کو لق و دق صحرا میں چھوڑنا منظور کیا اور خوشی خوشی اس کڑے امتحان میں کامیاب ہوئے۔

بخاری شریف میں آتا ہے۔ کہ سیدۃ النساء حضرت ہاجرہ نے اس ناگہانی اور غیر معمولی حادثہ پر حیرت زدہ ہو کر فلسطین کی طرف لوٹنے والے مہربان خاوند حضرت ابراہیمؑ سے پوچھا کہ آپ کس کے سہارے ہمیں یہاں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ آپ وفور جذبات کے باعث لفظوں میں جواب نہ دے سکے۔ البتہ آسمان کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے منشاء سے ہوا ہے اس پر صدیقہ ہاجرہ نے بے ساختہ فرمایا اِذًا لَا یُضَیِّعُنَا کہ تب کوئی خطرہ نہیں وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا یہ یقین دراصل حضرت ابراہیم علیہم السلام کی یقین افروز صحبتوں کا نتیجہ تھا یہ قربانی جو حضرت ابراہیم علیہم السلام نے کی بے نظیر و بے مثال ہے لیکن آپ ذرا غور کریں۔ کہ اس کی تہ میں کونسا جذبہ کام کر رہا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ابراہیمؑ ایسے حلیم و رحم دل انسان نے کس غرض سے یہ غیر معمولی کام کیا؟ حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی اور اپنے بچے کو چھوڑنے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہو جاتے ہیں۔ اور عرض کرتے ہیں ربنا انی اسکنت من ذریتی بواد غیر ذی زرع عند بیتک المحرم ربنا لیقیموا الصلوٰۃ فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون۔

"اے رب! میں نے اپنی اولاد کو اس بے آب وگیاہ وادی میں تیرے عزت والے گھر کے پاس آباد کر دیا ہے اے رب! یہ ہمیشہ تیری عبادت بجا لاتے رہیں سو تو لوگوں کے دلوں میں تحریک فرما کہ وہ ان سے محبت رکھیں۔ اور ان کو خود پھل عطا فرما تاکہ یہ سدا تیرے شکر گذار بندے بنیں"

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا سے حضرت اسمٰعیل کی وادی فاران میں آمد کا مقصد عیاں ہے۔ خدا چاہتا تھا کہ اس کا گھر آباد رہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلے۔ اس کے لئے اس نے اس وقت کے اپنے سب سے پیارے اور سب سے موحد بندے ابراہیمؑ سے کہا۔ کہ اس مقصد کے لئے اپنی اولاد کو خانہ کعبہ کے آثار کے پاس آباد کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بلاچون و چرا اس حکم کی تعمیل کی۔ اور انتہائی قربانی پیش کر دی۔ جس پر آسمانوں کے فرشتے بھی وفا شعاری کے اس ارتقا کو رشک کی نظروں سے دیکھنے لگے۔ اور ابراہیمؑ کا نام ابد تک عزت سے یاد کئے جانے کے قابل ہو گیا۔

(۳)

ایک اور مرحلہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پیش آیا۔ قربانی کے اس مرحلہ میں حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ بھی شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ نے رؤیا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دکھایا کہ وہ اپنے اکلوتے حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔ باپ نیند سے بیدار ہو کر بیٹے ہی عزم ہے۔ مگر سعادت مند بیٹے سے مشورہ لینا ہے کہ اس رؤیا کے بارے میں اس کا کیا خیال ہے۔ اسمٰعیلؑ آخر ابراہیمؑ کا فرزند تھا۔ آغوش ہاجرہؓ میں اس نے پرورش پائی تھی۔ خدا کی ہستی اور اس کی قدرتوں پر یقین اس کی گھٹی میں داخل تھا۔ فوراً پکار اٹھا یا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی انشاء اللہ من الصابرین۔ اے میرے پیارے باپ! مجھے کیا عذر ہو سکتا ہے۔ میں خدا کی مرضی کو استقلال سے پورا کرنے والا ہوں۔ آپ ارشادِ خداوندی کو بجا لائیں۔

اس جواب سے باپ خورسند ہوا اور اس نے چھری سے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے لٹایا۔ بیٹا دراصل ذبح ہو چکا تھا۔ اگر کسر تھی تو صرف چھری پھرنے کی۔ اس لئے ہمارے خدا نے جو گوشت اور خون کی قربانی نہیں بلکہ دل کی قربانی کو قبول فرماتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکارا۔ یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا (کہ آپ نے خواب پوری کر دی)۔ دوسرے رنگ میں آپ اپنے بیٹے کی قربانی کر چکے ہیں۔ آپ میرے نام کے باقی رکھنے کے لئے اپنی بیوی اور اپنے بیٹے کی قربانی کر چکے ہیں۔ گویا اس بڑھاپے میں اپنی ساری نسل کی قربانی کر چکے ہیں۔ تا قیامت تک اس خطۂ زمین میں توحید قائم رہے سو میں جو آسمانوں اور زمینوں کا خدا ہوں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اے ابراہیم! آسمان کے تارے گنے جا سکیں گے ریت کے ذروں کا شمار ممکن ہو گا۔ مگر تیری ذریت کا شمار نہ ہو سکے گا۔ میں اسے برکت پر برکت دوں گا۔ اور قیامت تک میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میرے بندے ہوں گے بجز ان ظالمین کے وہ جو اپنے بد عملوں سے حصہ پانے سے محروم رہیں گے۔

(۴)

عید الاضحی ابراہیمی قربانی کی یاد ہے مگر لوگ ظاہر پر اکتفا کرتے ہیں۔ اس لئے اس قربانی کے حقیقی ثمرات سے محروم رہتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اپنے سارے دل اور اپنی ساری نسل کی بے لوث قربانی تھی۔ خدا کے نام کے بلند کرنے کے لئے اپنے اکلوتے کو دائمی وقف کر دینے کی قربانی تھی۔ گویا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو دین کے خادم اور کعبۃ اللہ کے محافظ بنا دیا۔ اس راہ میں اولاد کی ساری نسل کو بھی قربان کر دیا اس لئے ہمیشہ کے لئے حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیم کا نام زندہ ہے۔ اور مومن ان پر درود پڑھتے ہیں۔ آج بھی ضرورت ہے کہ دین کی خدمت۔ توحید کی اشاعت۔ اور خدا کے نام کو بلند کرنے کے لئے ہم اپنی اور اپنی اولادوں کو وقف کر دیں۔ اور سارے دل سے اس کارِ خیر میں منہمک ہو جائیں۔ یہ محبت الٰہیہ اور عشق ربانی کی قربان گاہ ہے ابراہیمی پروانوں کو اسی شمع پر قربان ہو کر دائمی جنت حاصل کرنی چاہیئے۔ یہ حقیقی اور سچی عید ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

عید قربان

عید قربان ہے پر عید کا سامان کہاں
جان قربان کروں تن میں مگر جان کہاں

ہاتھ کو ہوتی تو ہے جوشِ جنوں سے تحریک
چاک کرنے کے لئے پاس گریبان کہاں

نذر کیا پیش کروں عید کی شاہزادی کو
میرے دامن میں گل و لالہ و ریحان کہاں

موج ہی بن کے تڑپ جاتا جو دریا ملتا
ہو نہ دریا تو اٹھائے کوئی طوفان کہاں

کیوں اٹھے دل میں ترے موجِ نشاط اے تنویر
ہے مسلمان کی عید اور تو مسلمان کہاں

مڈل پاس دیہاتی تمدن سے واقف نوجوان

دیہاتی مبلغین کلاس کے تیسرے گروپ کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں

مخلص۔ محنتی مڈل پاس اور دیہاتی تمدن سے واقف نوجوانوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق اگلے سال انشاء اللہ تعالیٰ پچاس طلباء کی تیسری کلاس شروع ہو گی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوانوں کے لئے موقعہ ہے کہ وہ اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔

امراء پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں سے مخلص نوجوانوں کو تحریک کر کے بھجوائیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ

خدمت دین کا موقعہ

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر انتظام دار التبلیغ کھولے گئے ہیں۔ جہاں انگریزی دان مبلغ مقرر کرنے ضروری ہیں۔ مخلص گریجوایٹ نوجوان جو تقاریر کی مشق رکھتے ہوں۔ اور انگریزی میں گفتگو کر سکتے ہوں۔ اس خدمت دین اور تبلیغی جہاد کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

التوائے جلسہ سیالکوٹ شہر

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ بجائے ۹ و ۱۰ نومبر کے بوجہ نفاذ دفعہ ۱۴۴ ۱۶ و ۱۷ نومبر ۱۹۴۶ء بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ احباب کثرت سے مع دیگر احباب کے شریک جلسہ ہوں۔ رہائش اور طعام کا انتظام جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کی طرف سے ہو گا۔ سیکرٹری نشر و اشاعت شہر سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو میکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

منیجر میکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

عید مبارک

جماعت ہائے ہندو بیرون ہند کو

دواخانہ نور الدین قادیان کی طرف سے

عید مبارک

ضرورت ہے

ہمیں ایک قابل تجربہ کار محنتی اور دیانتدار سٹور کیپر کی ضرورت ہے Book Keeping جاننے والے اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ منیجر پرسٹن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

ضرورت ہے

میرے پاس چند لڑکیوں کے رشتے ہیں جن میں سے دو لڑکیاں ... برادری کی ہیں جو مڈل پاس اور انٹرنس پاس ہیں۔ امور خانہ داری سے واقف سلیقہ شعار ہیں۔ ان کے علاوہ دو لڑکیاں مغل خاندان کی ہیں اور اسی طرح پٹھان خاندان کی ہیں۔ انکے لئے مغل سید پٹھان رشتہ کی ضرورت ہے ضرورتمند احباب مجھ سے خط وکتابت کریں۔ ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خان میڈیکل پریکٹیشنر اندرون موچی دروازہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عید مبارک

دل روز (رجسٹرڈ)

منجانب: حکیم طاہر الدین اینڈ سنز موجد "دل روز" دلروز ولا فیروزپور روڈ لاہور

سنہ ۱۹۰۴ء سے لاہوری ومغلائی پھوڑوں۔ ناسور۔ بھگندر۔ داد۔ چنبل اور خارش کیلئے نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جارہی ہے۔ قیمت فی شیشی ۲؍ ۔ عـہ ۔ عـلـہ ۔ ۸؍ چیر پھاڑ اور مرہم پٹی سے بچاتی ہے ۔ ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں

بابوسیر کن امراض کیلئے ہمارے دیرینہ مجربات طلب کریں

اکسیر دندان نمبر ۱

فی شیشی ۔/۴/۱

دانتوں سے خون و پیپ کا یقینا لاثانی علاج ہے

حمیدیہ فارمیسی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کلکتہ ۲ نومبر: آج مسٹر سہروردی وزیر اعظم بنگال نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ بنگال میں کانگرس لیگ کولیشن گورنمنٹ قائم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

دہلی ۲ نومبر: مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کشمیر مسلم کانفرنس ڈائرکٹ ایکشن یا قانون شکنی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

دہلی ۲ نومبر: پولیٹکل مبصرین کا خیال ہے کہ وائسرائے مشرقی بنگال کے دورہ کے بعد برطانوی گورنمنٹ پر اس بات کے لئے زور دیں گے کہ بحالی امن و امان کے سلسلہ میں سنٹرل گورنمنٹ کو مزید اختیارات حاصل ہونے چاہئیں۔ جن کی بنا پر وہ بوقت ضرورت موثر اقدام کر سکے۔

لندن ۲ نومبر: ڈیلی ایکسپریس نے ایٹم بم کی ساخت کے متعلق اہم انکشافات کئے ہیں۔ کہ امریکہ نے اس وقت تک ۱۰۰ ایٹم بم بنائے۔ ہر بم کا وزن ۹ ہزار ٹن ہے۔ اور جاپان کی شکست کے بعد بھی امریکن فیکٹریاں پوری رفتار سے ان کی ساخت میں مصروف ہیں۔

لندن ۲ نومبر: برطانوی سائنسدانوں نے ایسی مشینیں ایجاد کی ہیں۔ جو دو اقعات یاد کر سکتی ہیں۔ اور شطرنج بھی کھیل سکتی ہیں۔

پیرس ۲ نومبر: چینی فوجوں نے چین کی سرحد کے قریب فرانسیسی ہند چینی کے شہر مونگے پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر ہنوئی کے شمال مشرق میں ۱۵۰ میل دور واقع ہے۔

لندن ۲ نومبر: ڈاکٹر امبید کر اچھوت لیڈر نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہندوستان کی نئی حکومت میں اچھوتوں کو جداگانہ نمائندگی نہ دی گئی۔ تو اس کا امکان ہے۔ کہ اچھوت اپنی قسمت مسلمانوں کے ساتھ وابستہ کر دیں گے۔

کلکتہ ۲ نومبر: خان لیاقت علی خان سردار عبد الرب نشتر پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل آج بذریعہ طیارہ کلکتہ پہنچ گئے۔ ڈم ڈم کے فضائی اڈے پر مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال اور دوسرے کانگرسی اور مسلم لیگی کارکنوں اور لیڈروں نے عبوری حکومت کے ارکان کا خیر مقدم کیا۔ عبوری حکومت کے چاروں ارکان نے دیر تک وزیر اعظم بنگال سے گفت و شنید کی۔

پٹنہ ۲ نومبر: ای۔ آئی ریلوے کی بڑی لائن پر تمام آپ اور ڈاؤن گاڑیوں کی آمد و رفت کلی طور پر معطل ہے۔ ایک ٹرین جسے کل شام پہنچنا تھا۔ آرہ میں رک گئی۔ اور آج صبح تک پٹنہ نہ پہنچ سکی۔ پٹنہ میں فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے ڈرائیوروں نے گاڑیاں چلانے سے انکار کر دیا ہے۔ باہر ریلوے سٹیشن پر ۱۷ اپ ٹرین رکی ہوئی تھی۔ کہ ایک ہجوم نے اس پر حملہ کر دیا۔ بہت مسافر ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بارہی سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ڈرائیور نے گاڑی آگے لے جانے سے انکار کر دیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پٹنہ نے نعرہ زنی آتشین اسلحہ لے کر چلنا بندوقیں اٹھا کر پھرنا ممنوع قرار دیا ہے۔

کلکتہ ۲ نومبر: لارڈ ویول اور گورنر بنگال نے آج بذریعہ طیارہ نواکھلی ٹپرہ چاندپور۔ فرید گنج نارائن گنج اور ڈھاکہ کے متاثرہ مقامات کا دورہ کیا۔ نواکھلی میں لارڈ ویول کا طیارہ درختوں کے ساتھ ساتھ اڑان کرتے دیکھا گیا انہوں نے جلے ہوئے مکانوں پر کئی ایک چکر لگائے۔ اور پناہ گزینوں کے کیمپ بھی دیکھے۔

کلکتہ ۲ نومبر: نواکھلی سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ لارڈ ویول وائسرائے ہند نے مسلم لیگی

نفاست کیلئے

گھروں میں فوری ضرورت پڑنے پر بلاوقت

کھانا وغیرہ گرم کرنے کے لئے آپ کی خدمت کے لئے یہ سٹوو کار آمد چیز ہے۔ سوئچ لگانے کے بعد ایلومینیم کی کیتلی یا پتیلی رکھ کر ہر قسم کا کھانا تیار ہو سکتا ہے چولھے کی گرمی سے گھبراہٹ اور دھوئیں سے آنکھیں خراب ہونے کا ڈر اس کا استعمال اینیدھن حاصل کرنے کی تنگ دو سے آپ کو بچائے گا۔

"600" واٹ کا چھوٹا سائز Rs12/8/- 1000 واٹ کا بڑا سائز Rs 16/-

روٹی وغیرہ کے لئے ایلومینیم کا توا 1/-/- 5 زائد

میک ورکس قادیان

روح نشاط الہی

"روح نشاط" جس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤ زبان عنبری تریاقی ہے۔ سونا۔ چاندی۔ یشب۔ موتی۔ عنبر کشتہ۔ یاقوت کشتہ زمرد کشتہ۔ سنگ یشب کشتہ۔ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتی ہے۔ دل۔ دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ عورتوں کی تمام بیماریوں مثلاً اختناق الرحم وغیرہ میں مفید ثابت ہوئی ہے ذیابیطس اور نمونیہ میں بھی مفید ہے۔ خوراک تین ماشہ صبح قبل از غذا اور تین ماشہ شام قبل از غذا قیمت دس روپے چھٹانک

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان دار الامان

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہائیت مفید ہے۔ گرد و غبار کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہائیت ہی زود اثر ہے اور کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہائیت مضر ہوتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہائیت ضروری ہوتا ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عا چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

ایک نہائیت مفید تبلیغی ٹریکٹ

مکرم محترم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن نے حال میں ایک نہائیت خوبصورت ٹریکٹ ۴۸ صفحات کا حذا تعالیٰ کا عظیم الشان پیغام کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے مضمون اس قدر دلچسپ ہے۔ کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا مکمل ہے کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت (الفضل ۳ جنوری ۱۹۴۶ء)

ملنے کا پتہ

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور کانگرسی لیڈروں کو شرف ملاقات بخشا اور ان سے فسادات مشرقی بنگال کی تفاصیل معلوم کیں۔ پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلے میں دونوں جماعتیں جو کام کر رہی ہیں۔ اسے لارڈ ویول نے پسند کیا۔

لکھنؤ ۲ نومبر۔ آج سول سیکرٹریٹ کے سامنے مظاہرہ کے سلسلے میں ۲۴۳ طلبا گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر جیل خانہ جات کی زیر ہدایت ان طالب علموں کو بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔

رنگون ۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برما کے اور برٹش کٹ ممبر کامرس دختالسن(?) عارضی گورنمنٹ برما عنقریب لندن جا رہے ہیں۔ تاکہ برطانوی گورنمنٹ اور برطانوی پبلک کے سامنے برما کے لوگوں کی خواہشات رکھیں۔

پشاور ۲ نومبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ پشاور کے نزدیک موضع لنڈی میں کانگرس اور مسلم لیگ کی دو مخالف پارٹیوں کے درمیان گولیاں چل گئیں۔ جن سے چار اشخاص زخمی ہو گئے۔ ان میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ آدھ گھنٹہ گولی چلتی رہی۔

یوروشلم ۲ نومبر۔ کل یہودیوں کے خفیہ ریڈیو سٹیشن سے ریلوے انجنوں کو پٹڑی سے گرانے اور انگریز فوجیوں کو ہلاک کرنے کے واقعات کی شدید مذمت کی گئی۔ اور کہا گیا کہ ہم انگریزوں کی موت نہیں۔ بلکہ یہودیوں کی حفاظت چاہتے ہیں۔ یہودی نیشنل کونسل نے ہڑتال کو عام ہڑتال بلائی ہے۔ ۲۹۹ یہودی جو خفیہ طور پر فلسطین میں داخل ہوئے تھے انہیں سائپرس میں نظر بند کر دیا گیا۔

انقرہ ۲ نومبر۔ ترکی کے صدر عصمت انونو نے آج تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ترکی کو اس وقت اس سوال کا سامنا ہے کہ آیا معاہدہ مانٹرو میں تبدیلی کی جائے۔ ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ کہ معاہدہ مانٹرو میں اصلاح ہونی چاہیئے۔ اور ہم نیک نیتی سے اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ اس معاہدہ پر بین الاقوامی کانفرنس میں غور کیا جائے ہم اس تجویز کا خیر مقدم کریں گے۔ جو اس پر غور کرے گی۔

کلکتہ ۲ نومبر۔ پولیس نے ہیرالال پوداری(?) اور ۴ دیگر اشخاص کو ایک پرائیویٹ مکان سے ریوالور پر گولی چلانے کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا ہے۔ گولی چلنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی تھی۔ اور چھ زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس نے ہیرالال وغیرہ کو ایڈیشنل چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا۔

حیدرآباد (سندھ) یکم نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدرآباد نے آج دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے بدین کے نزدیک اس میلہ کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ جو پیر لواری کے پیر جی کے دن مناتے ہیں۔

کلکتہ ۲ نومبر۔ سپیشل پاور آرڈیننس کے ماتحت بنگال گورنمنٹ نے اخبارات کی سرخیوں کے سائز اور طرز پر پابندیاں لگا دی ہیں۔ گورنمنٹ کے مقرر کردہ سائز سے بڑی سرخی کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس حکم کا اطلاق تمام پرنٹروں پبلشروں اور ایڈیٹروں پر ہوگا۔

لاہور ۲ نومبر۔ سونا ۹۸/- چاندی ۱۶۱ پونڈ ۶۷
امرتسر سونا ۱۰۱—۸—
لائلپور ۲ نومبر۔ گندم ۹—۸— تا ۱۲—۹ گڑ ۲۲ تا ۲۸ شکر ۳۵ تا ۳۷ گھی دیسی ۱۲۵

لاہور ۲ نومبر۔ کلکتہ کارپوریشن کے میئر نے میاں امیرالدین صاحب [illegible] لاہور سٹی کارپوریشن کو بذریعہ تار مطلع کیا ہے کہ کوئی مسلمان کلکتہ کے لئے [illegible]

سونے کی گولیاں (رجسٹرڈ)۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کا کورس [illegible]
طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نورالدینؓ کے مجربات

جناب شیخ محمد الدین صاحب
مختار عام صدر انجمن قادیان

سرمہ مبارک ساختہ دواخانہ نورالدینؓ قادیان خارش چشم کو دور کرنے میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کا مجھے ذاتی تجربہ ہے۔ فقط والسلام محمد الدین (صاحب) مختار عام۔ سرمہ مبارک فی تولہ ۸/- آملہ سرمہ آنکھوں اور دماغ کو طاقت دینے کے لئے۔ خوراک نصف ماہ ۸/- ۳ روپے

قرص خاص خاص مردانہ امراض کے لئے یکصد قرص ۶ روپے

قرص جواہر مردانہ طاقت کے لئے یکصد قرص ۶ روپے

اکسیر جگر جگر کی بیماریوں کے لئے مفید ہے خوراک ایک ماہ ۴ روپے

صندلین خون صاف اور خون پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک صد قرص دو روپے صرف

دوا حبس الدم کثرت حیض میں مفید ہے خوراک ایک ماہ ۵ روپے

باپچی سین چھیپ اور برص کے داغوں کو دور کرتی ہے۔ بڑی شیشی ۸/- چھوٹی شیشی ۴/-

تریاق اعظم فی تولہ دو روپے ۸ آنے مکمل کورس ۲۵ روپے

تریاق دمہ دمہ کے لئے مفید ہے خوراک ایک ماہ ۱۰ روپے

مرہم مبارک پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ فی ڈبیہ دو روپے

حب بخار ملیریا کے واسطے مفید ہے قیمت یکصد قرص ۲ روپے

تیار کردہ دواخانہ نورالدینؓ قادیان

سفر نہ کریں۔ کیونکہ [illegible] اور سے ہو کر چھوٹے چھوٹے سٹیشنوں پر کھڑا کر کے ہندو ہجوم مسلمان مسافروں کا قتل بے دریغ کر دیتے ہیں۔ ہزاروں مسلمان ہندوؤں کے اس ظلم کا نشانہ بن چکے ہیں۔ کور سینکڑوں بستیوں کو ہندوؤں نے جلا کر خاکستر کر دیا ہے۔